بسم اللہ الرحمن الرحیم

جب قرآن پاک پر اُردو کی کتاب نہیں رکھی جا سکتی، تو اس کے شروع میں اُردو عبارت لکھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جب قرآن پاک پر اُردو کتاب نہیں رکھی جا سکتی، تو قرآن کے شروع میں اُردو کی عبارات اور تلاوت کی نیتیں وغیرہ لکھنا کیسا؟

جواب

ادب یہ ہے کہ مصحف شریف کے اوپر کوئی کتاب یا سامان نہ رکھا جائے۔ کسی مصحف شریف کے شروع میں اردو عبارات لکھی ہوں یا تلاوتِ قرآن کی نیتیں تو یہ قرآن پاک کے اوپر رکھنا نہیں کہلاتا، نہ ہی عرف میں اسے بے ادبی شمار کیا جاتا ہے۔ اگر یہ معاملہ اوپر رکھنا کہلائے اور بے ادبی قرار پائے تو اس طرح تو بہت ساری چیزیں بے ادبی شمار ہوں گی جیسے قرآن مجید کو جزدان و غلاف میں رکھنا ادب ہے، صحابہ و تابعین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کے زمانہ سے اس پر مسلمانوں کا عمل ہے۔ (بہار شریعت، ج3، حصہ 16، 496، مکتبۃ المدینہ) اسی طریقہ سے جن مفسرین کرام نے قرآن پاک کی تفسیر لکھی ان کے قلمی نسخوں کا جائزہ لیا جائے تو انہوں نے قرآن پاک کی تفسیر شروع کرنے سے پہلے جامع مقدمہ لکھا ہے لیکن کسی نے اسے قرآن پاک یا آیات پر رکھنا قرار نہیں دیا۔ خلاصہ کلام یہ کہ جن چیزوں کا آپ نے ذکر کیا یہ بے ادبی شمار نہیں ہوتیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا رضا محمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2498

تاریخ اجراء: 08 ربیع الآخر 1447ھ/02 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net